گھر میں ہونے والی زیادتی کا کوئی جواز نہیں

گھر میں ہونے والی زیادتی کیا ہے؟

گھر میں ہونے والی زیادتی کسی خاتون کے ساتھ اسکے شریک حیات یا سابق شریک حیات کی طرف سے جسمانی، ذہنی یا نفسیاتی زیادتی ہے۔

گھریلو زیادتی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو سکتی ہے:

جسمانی زیادتی: چوٹ لگانا، گھونسا مارنا، لات مارنا، نوچنا، چیزوں کو پھینکنا یا توڑ پھوڑ کرنا، کسی کو زخمی کرنے کی دھمکی دینا۔

جنسی زیادتی: کسی کو جنسی حرکات کے لئے آمادہ کرنا جسے وہ نہ کرنا چاہتا/چاہتی ہو، جس میں عصمت دری بھی شامل ہے۔

جذباتی زیادتی: کسی شخص کو مسلسل دبانا، کسی پر مسلسل خفیہ نظر رکھنا، کسی کو کام کرنے یا کالج جانے سے روکنا، اور کسی کو اس کے کنبہ یا دوستوں سے ملنے سے روکنا۔

ہم بچوں اور نوجوانوں سے متعلق تشویشات سے کیسے نمٹیں گے؟

گھر میں ہونے والی زیادتی کے کسی واقعے کی رپورٹ کے بعد جب پولیس کسی گھر میں جاتی ہے تو پوچھتی ہے آیا اس خاندان کا کوئی فرد بچہ یا نوجوان شخص ہے۔ لوگ اکثر گھبرا جاتے ہیں کہ آگے کیا ہوگا۔

Dundee

خواتین شریک حیات کے خلاف تشدد کی پارٹنرشپ

جنسی تشدد اور گھر میں ہونے والی زیادتی سے نمٹنے کیلئے مل کر کام کرنا

اب کیا ہوگا؟

جب پولیس افسر پولیس اسٹیشن واپس آتے ہیں تو وہ ایک فارم بھرتے ہیں۔ جب بھی گھر میں ہونے والی زیادتی کا کوئی واقعہ رونما ہو جہاں کوئی بچہ یا نوجوان شخص موجود ہو یا عام طور پر اس پتہ پر رہتا ہو تو اس وقت اس فارم کو پر کیا جاتا ہے۔

یہ فارم پولیس آفیسر کو بھیجا جائے گا جس کا کام یہ فیصلہ کرنا ہے کہ بچوں یا نوجوان اشخاص کو محفوظ رکھنے کے لئے کوئی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اگر پولیس آفیسر کوئی اقدامات کرنا ضروری سمجھتا ہے تو وہ یہ فارم پیشہ ور افراد (پولیس، صحت، سماجی کام اور تعلیم سے متعلق) کے ایک گروپ کو بھیجے گا جو باقاعدگی سے ملتے ہیں۔

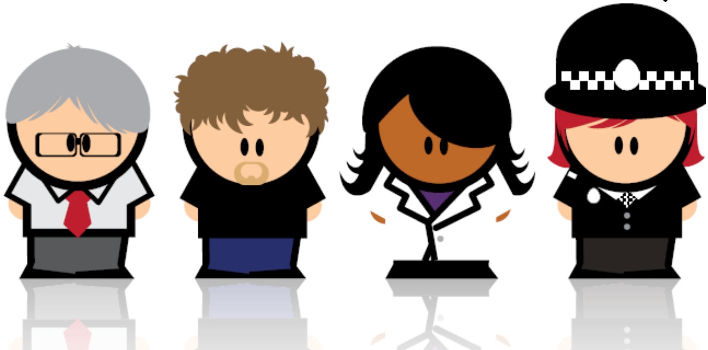

Dundee

خواتین شریکِ حیات کے خلاف تشدد کی پارٹنرشپ

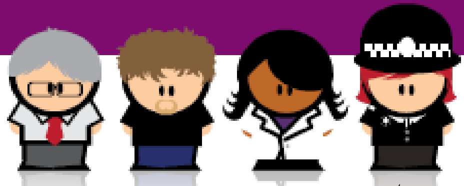

اس ٹیم کا مقصد ڈنڈی شہر میں بچوں اور نوجوان اشخاص کی تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ یہ ٹیم یہ بھی معائنہ کرے گی کہ بچے، نوجوان اور والدین/سرپرست کو ہر طرح کی مدد حاصل ہے یا نہیں۔

ملٹی-ایجنسی گروپ ان تشویش کے بارے میں بات چیت کرے گا جو کسی بھی بچے/بچوں کو لاحق ہو سکتے ہیں اور طے کرے گا کہ آگے کیا ہو گا۔ کچھ کارروائیاں اس طرح کی جاسکتی ہیں:

- **مزید کوئی کارروائی نہیں ہو گی:** اس کا مطلب ہے کہ مزید کچھ نہیں ہو گا اور اس مرحلے پر مزید کوئی تفتیش نہیں ہو گی۔

- **معاملات جن کی پہلے ہی تفتیش ہورہی ہے اور اقدامات اٹھائے جاچکے ہیں:** اس کا مطلب یہ ہے کہ اس بچے/بچوں سے پہلے ہی کوئی ایجنسی یا سروس واقف ہے اور وہ اس معاملے سے نمٹ رہی ہے۔ اس میں کارکن کی طرف سے ملاقات کرنا شامل ہو سکتا ہے جس کے بعد مزید کوئی کارروائی نہیں ہو گی۔

- **رجوع کے لئے براہ راست کسی واحد ایجنسی کے حوالے کرنا (مثلاً صحت، سماجی کام):** یہ اس وقت ہو گا جب کوئی ایک ہی ایجنسی اس میں شامل ہو اور کسی دوسری سروسز کی ضرورت نہ ہو۔

- **ملٹی- ایجنسی ریسپانس۔** یہ تب ہو گا جب ایک سے زائد ایجنسی بچے/بچوں کو محفوظ رکھنے میں شامل ہوتی ہے۔ اس میں اس معاملے کو مزید جائنٹ ایکشن ٹیم (مشترکہ عملی جماعت) کے سپرد کرنا، یا جہاں بچوں کے تحفظات سے متعلق سنگین خدشات ہوں وہاں بچے کے تحفظ کے اقدامات کرنا شامل ہو سکتا ہے۔

- **بچے کو چلڈرنز رپورٹر کے حوالے کرنا:**

یہ اس وقت ہو گا جب گروپ کو یقین ہو کہ بچے کو ایسی اہم ضرورتیں ہیں جو پوری نہیں کی جارہی ہیں یا وہ کسی بڑے خطرے میں ہو سکتا ہے اور جہاں نگرانی کی لازمی تدابیر کی ضروت ہو سکتی ہو۔ اگر آپ کے بچے/بچوں کے بارے میں ملٹی-ایجنسی گروپ کسی مسئلہ پر بات چیت کرے گی تو جو کچھ فیصلہ لیا جائے گا یا جو واقع ہو گا اس کے بارے میں اطلاع کرنے کے لئے آپ کو ایک خط موصول ہو گا۔

یہ گروپ اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ Dundee میں بچے اور نوجوان محفوظ ہیں اور گھریلو زیادتی جیسے مسائل سے نمٹنے کے لئے خاندانوں کی مدد کرنا چاہتا ہے۔

اگر خاندان کا پہلے ہی کسی مددگار کارکن کے ساتھ ربطہ ہے تو انہیں اس معاملے کے بارے میں بتایا جائیگا تاکہ انہیں اس بات کا علم ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔

ہمیشہ یاد رکھئے

جو کچھ ہو رہا ہے اس کے لئے خواتین اور بچوں کو موردالزام نہ ٹھہرایا جائے۔ یہ ان کی غلطی نہیں ہے۔ کچھ لوگ مدد کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کے پاس کوئی سوال ہے یا آپ کو مزید معلومات کی ضرورت ہے تو براہ کرم رابطہ کریں:

Tayside پولیس،

سنٹرل ڈویژن ڈومیسٹک ابیوز آفیسر :

01382 591912